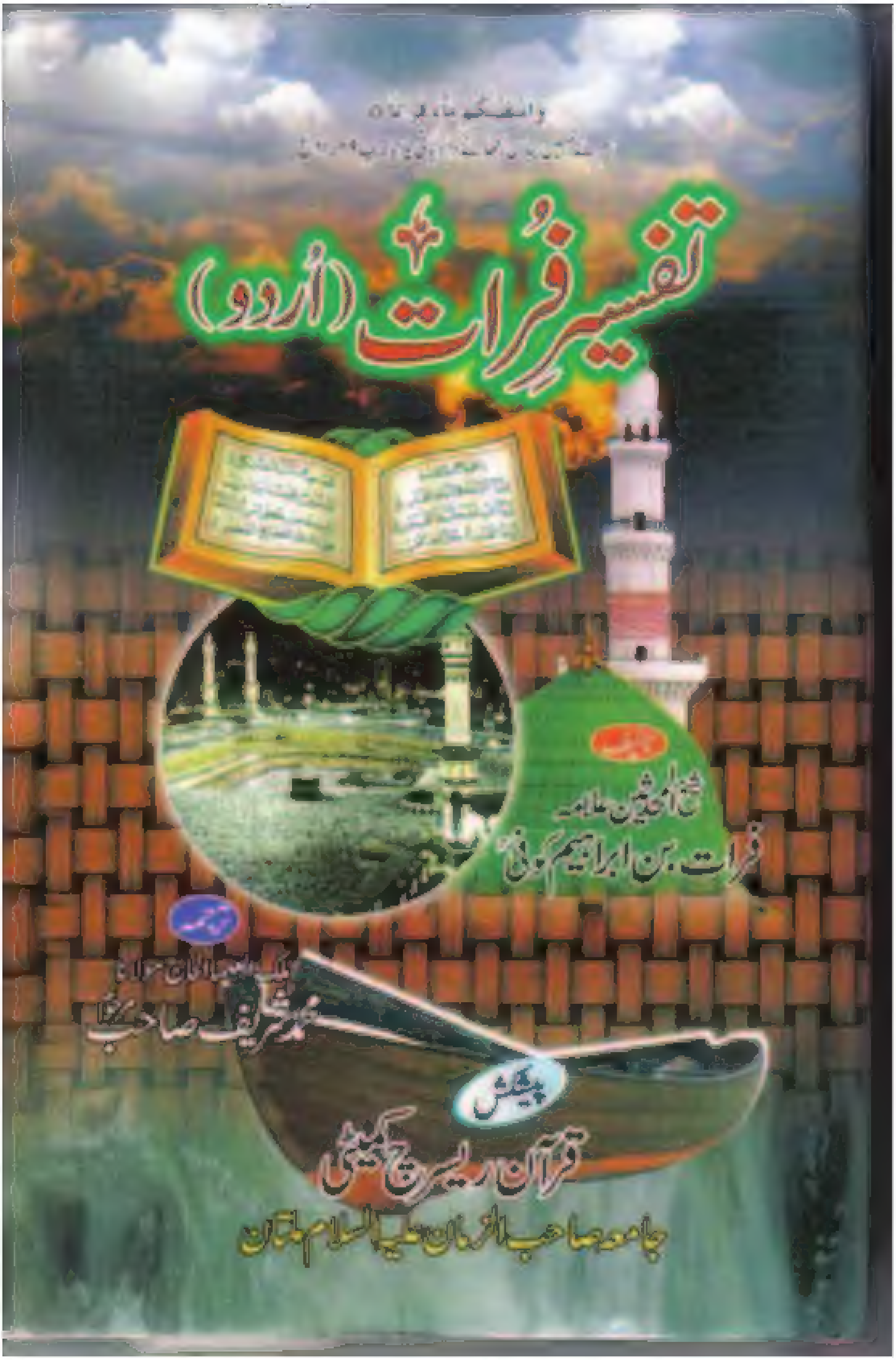
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
مترجم
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ______ تفسیر فرات

مولف ______ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ______ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسولوی ملتانی

پیشکش ______ تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ______ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ______ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدی ملتان

کے بعد ابو دجانہؓ تیروں سے زخمی ہو کر رسول اللہؐ کے پہلو میں آکر بیٹھ گیا۔ حضرت علیؑ پیدل اور سوار ہو کر لگاتار مشرکین پر وار کر رہے تھے۔ جو شخص بھی حضرت کے مقابل آتا قتل ہو جاتا، حتیٰ کہ آپ کی تلوار ٹوٹ گئی، آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی۔

"یا رسول اللہ! میری تلوار ٹوٹ گئی ہے اور تلوار میرے پاس نہیں ہے۔"

رسول اللہؐ نے تلوار ذوالفقار آپ کو عطا کی۔ حضرت تلوار لگا کر تمام مشرکین کے پاس آئے۔ جو مشرک مقابل آتا فی النار و السقر ہوتا۔ آپ کی زرہ ٹوٹ گئی، یہ دیکھ کر رسول اللہ خوف زدہ ہو گئے۔ آسمان کی طرف نگاہ بلند کی اور عرض کیا۔

"پالنے والے! یہ تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے۔ تو نے ہر رسول کا ایک وزیر اس کے اہل سے مقرر کیا ہے جو اس کا قوت بازو بنا ہے اور کارِ رسالت میں اس کا شریک رہا ہے، میرے اہل سے میرا وزیر، میرا بھائی، علی بن ابی طالبؑ کو مقرر فرما، جو اچھے بھائی اور اچھے وزیر ہیں، پالنے والے تیرا وعدہ تھا کہ تو میری چار ہزار فرشتوں کے ذریعے مدد کرے گا۔ پالنے والے تیرا میرے ساتھ وعدہ تھا۔ تجھ سے وعدہ خلافی تو ہو ہی نہیں سکتی، تیرا وعدہ تھا کہ تو دین اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ دے گا۔ اگرچہ مشرک ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔"

ابھی رسول اللہؐ اپنے رب سے دعا اور زاری کر رہے تھے کہ ناگاہ آپ نے آواز کو سنا آنحضرتؐ نے سر کو بلند کیا، جبرائیل کو سونے کی کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھا، جس کے ساتھ چار ہزار فرشتے موجود تھے، جبرائیل کہہ رہے تھے۔

لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیؑ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار

جوان صرف علیؑ ہیں اور تلوار محض ذوالفقار

جبرائیل پیغمبر پاتے، فرشتوں نے رسول اللہؐ کو گھیر لیا، آپ پر سلام کیا۔